



BACKGROUNDERS Press Information Bureau Government of India

ہندوستان کی گرین میری ٹائم اوڈیسی

پائیدار سمندری معیشت کے لیے ہندوستان کا سمندری ایجنڈا

کلیدی نکات

- میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے لیے ایک محرک ہے جو اقتصادی ترقی اور عالمی مسابقت کی جانب ہندوستان کو راہ دکھا رہا ہے۔
- امرت کال ویژن 2047 میں گرین شپنگ اور سمندری ترقی کے لیے تقریباً 80 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ساگر مالا پروگرام میں 5.8 لاکھ کروڑ روپے کے 840 پروجیکٹ شامل ہیں جن کو 2035 تک نافذ کیا جائے گا۔

تعارف

ہندوستان میں گرین میری ٹائم کا تصور بندرگاہ کے کاموں کو محفوظ، صاف ستھرا اور زیادہ پائیدار بنانے کی ضرورت سے پروان چڑھا۔ جیسا کہ عالمی ایجنسی ایس ای (صحت، حفاظت اور ماحولیات) کے معیارات کو اہمیت حاصل ہوئی۔ ہندوستانی بندرگاہوں نے تسلیم کیا کہ کارکردگی کو ماحولیاتی تحفظ اور کارکنوں کی فلاح و بہبود کے ساتھ مل کر جانا چاہیے۔ ہندوستان میں مینگر ووز، جھیلوں، مرجان کی چٹانوں اور ساحلوں کے ساتھ ایک طویل و عریض ساحلی پٹی ہے۔ یہ حیاتیاتی تنوع اور سمندری زندگی سے مالا مال ہے۔ یہ بہت سی ساحلی برادریوں کی مدد کرتا ہے لیکن ان ساحلی علاقوں کو تجارت اور ترقی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے۔ اس کا ذمہ داری کے ساتھ انتظام کرنے کے لیے قابل تجدید خریداری کی ذمہ داریوں (آر پی او) کے پابند اداروں کے طور پر ہندوستانی بندرگاہوں کو قابل تجدید توانائی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور محفوظ، موثر اور پائیدار بندرگاہوں کے لیے اقوام متحدہ کے 9 پائیدار ترقیاتی اہداف کے ساتھ بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن کی صف بندی پر عمل کرنا چاہیے۔ اس تبدیلی نے بندرگاہوں کے لیے قابل تجدید توانائی کو اپنانے، ہوا اور پانی کے معیار کو بہتر بنانے، گرین کور کو بڑھانے اور فضلہ کے انتظام کو بڑھانے کے لیے ضروری بنادیا ہے۔ محفوظ، پائیدار اور سبز بندرگاہوں کی تعمیر اب ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی حمایت کرتے ہوئے اپنے ماحول کے تحفظ کی کوششوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ [1]

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت (ایم او پی ایس ڈبلیو) نے میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 تیار کیا جو کہ ہندوستان کے بحری شعبے کو باختیار بنانے اور اسے سبز، صاف ستھرا اور پائیدار بننے کے قابل بنانے کا ایک خاکہ ہے۔ اس سمت میں ہندوستان کا نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن صفر کے

اخراج والے ایندھن کی راہ ہموار کر رہا ہے اور اس بات کو یقینی بن رہا ہے کہ ہماری بندرگاہیں نہ صرف تجارت کو فروغ دے رہی ہیں، بلکہ ایک پائیدار مستقبل کو بھی توانائی فراہم کر رہی ہیں۔ [3]

نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن: اسے حکومت ہند نے کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور گرین ہائیڈروجن میں ہندوستان کو عالمی رہنما بنانے کے لیے شروع کیا تھا۔ 2030 تک اس کا ہدف ہر سال 50 لاکھ ٹن گرین ہائیڈروجن پیدا کرنا ہے، جس سے 8 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ اس سے 6 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی اور حیواسم ایندھن کی درآمدات میں ایک لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ اس مشن کی توجہ پیداوار، پائلٹ پروجیکٹس، الیکٹرو لائزر مینوفیکچرنگ، ہنرمندی کی تربیت، بنیادی ڈھانچہ اور تحقیق پر مرکوز ہے، جس میں اسٹیل، ٹرانسپورٹ اور کھاد کے شعبوں میں فوسل فیول کو تبدیل کرنے کے منصوبے ہیں۔ اس کو آگے بڑھانے کے لیے تین بڑی بندرگاہوں یعنی کانڈلا، پارادیپ اور تونیکورن بندرگاہوں کی شناخت ایم او پی ایس ڈبلیو نے کی ہے تاکہ انہیں گرین ہائیڈروجن حب کے طور پر تیار کیا جائے۔

میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 اور امرت کال 2047: انڈیا کا گرین میری ٹائم روڈ میپ

ہندوستان کا بحری شعبہ ایک فیصلہ کن دہائی میں داخل ہو رہا ہے۔ نئے قوانین، میگا پروجیکٹس اور عالمی سرمایہ کاری کے عزائم کے ساتھ میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کو تشکیل دے رہے ہیں۔ سبز ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل جدت پر مضبوط توجہ کے ساتھ، بھارت نہ صرف اپنی تجارتی ضروریات پوری کرنے کی تیاری کر رہا ہے بلکہ بحری قیادت کے میدان میں ابھرتے ہوئے عالمی نقشے پر اپنی پہچان بنانے کا بھی منصوبہ رکھتا ہے۔ ایم آئی وی 2030 کے تحت بندرگاہوں، شپنگ اور اندرونی پانی کے راستوں میں مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 3 سے 3.5 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

حال ہی میں اعلان کردہ 69,725 کروڑ روپے کے پیکیج کے ذریعے جہازوں کو بنانے کو فروغ دینے اور بحری ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے بھارت اپنی وسیع ساحلی پٹی کو عالمی بحری نقشے پر مضبوطی سے موجود رکھنے کے لیے حکمت عملی تیار کر رہا ہے۔

اس کی بنیاد پر میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 ہے، جو ہندوستان کی سمندری بحالی کے لیے ایک طویل مدتی روڈ میپ ہے، جس میں بندرگاہوں، ساحلی جہاز رانی، اندرون ملک آبی گزرگاہوں، جہاز سازی اور سبز جہاز رانی کے اقدامات کے لیے تقریباً 80 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ حکومت گرین کوریڈورز قائم کر کے، بڑی بندرگاہوں پر گرین ہائیڈروجن بنکرنگ متعارف کروا کر اور میتھانول ایندھن والے جہازوں کے استعمال کو فروغ دے کر پائیدار سمندری کارروائیوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔ 300 سے زیادہ قابل عمل اقدامات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے اس میں آزادی کی صد سالہ مدت تک ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی بحری اور جہاز سازی کی طاقتوں میں سے ایک کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ [5]

ہندوستان کے گرین پورٹ اقدامات [6]

مرکزی حکومت ہندوستان کی بندرگاہوں کو سبز اور زیادہ پائیدار بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات کی منصوبہ بندی کر رہی ہے:

شمسی توانائی: بندرگاہوں کو شمسی پینل لگانے کے لیے زمین، چھتوں اور پرسکون پانی کی دستیابی کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ کیپیٹو سولر پاور اٹھائے تیار کرنے کے دو طریقے ہیں:

1. دفاتر، گوداموں اور دیگر ناقابل استعمال زمین کی چھتوں کا استعمال۔

2. اتھلے بندرگاہ کے پانی کی سطحوں کو تیرتے ہوئے پی وی اٹھائوں کو تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فلوئنگ پی وی تیزی سے تجارتی قبولیت حاصل کر رہا ہے۔

ونڈ انرجی: ہندوستانی بندرگاہیں ونڈ انرجی کو اپنانے میں اضافہ کریں گی اور ساحل اور سمندر کے کنارے دونوں ونڈ فارموں کا جائزہ لیں گی۔

1. بندرگاہ کی زمین، اتھلے پانی اور بریک واٹر کے پار ساحلی ونڈ فارموں کے لیے قابل عمل علاقوں کی نشاندہی کریں۔
 2. نجی ونڈ پراڈیوسروں اور دیگر میکا نزم کے ساتھ ونڈ ملز پی پی پی قائم کریں۔
 3. جزیرہ نما ہند کے جنوبی سرے، اوکھا بندرگاہ کے آس پاس کے سمندری علاقوں اور کچھ خطے کے وسیع نمک کے کھیتوں میں آف شور ونڈ فارم کی صلاحیت کا فائدہ اٹھائیں۔
- 8,000-12,000 میگا واٹ ممکنہ بجلی کی پیداوار کو بروئے کار لانے کے لئے گجرات (کیسے کی خلیج یا کچھ) میں سمندری توانائی کا پائلٹ پروجیکٹ شروع کرنا۔
 - جہاں براہ راست سورج کی روشنی زیادہ ہو وہاں گرڈ پاور کو آف سیٹ کرنے کے لیے مستقبل میں سولر تھرمل کا پتہ لگائیں۔
 - موجودہ ساحلی ڈھانچوں میں آسکیلیٹنگ واٹر کالم کنورٹر کا استعمال کرتے ہوئے لہر توانائی کی جانچ کریں، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف او شین ٹیکنالوجی کے ذریعہ و جنجم پائلٹ پر تعمیر۔

ہندوستان کی سبز سمندری معیشت کو تقویت دینے والے پرچم بردار اقدامات اور پروگرام

’ہریت ساگر گرین پورٹ گائیڈ لائنز‘ 2023، ’نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن‘ 2023، اور ’گرین ٹرانزیشن پروگرام 2024‘ جیسے اقدامات کے ذریعے، قوم اپنی بندرگاہوں اور جہاز رانی کی صنعت کو پائیداری کی روشنی میں تبدیل کر رہی ہے۔ حال ہی میں اعلان کردہ 25,000 کروڑ روپے میری ٹائم ڈیولپمنٹ فنڈ کا مقصد سبز بنیادی ڈھانچے، متبادل ایندھن اور بحری بیڑے کی جدید کاری میں سرمایہ کاری کو متحرک کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ بھارت ڈیکاربنائزیشن میں ایک رہنما رہے۔ [7]

ہریت ساگر گرین پورٹ کے رہنما خطوط اور سبز: یہ رہنما خطوط بندرگاہ کی ترقی اور آپریشن میں پائیداری کو یقینی بنانے اور ارد گرد کے آبی اور ماحولیاتی ماحول کے ماحولیاتی نظام کی حرکیات میں صفر خلل کے ساتھ کاربن غیر جانبداری حاصل کرنے کے لیے فریم ورک قائم کرنے میں فیصلہ سازی کے لیے ایک رہنما کے آلے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ رہنما خطوط پائیدار مواد، طریقوں اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیتے ہیں۔ [8]

گرین ٹنگ ٹرانزیشن پروگرام (جی ٹی ٹی پی): گرین ٹنگ ٹرانزیشن پروگرام (جی ٹی ٹی پی) ”ہیج کراسنگ“ کے تحت ایک کلیدی پہل کے طور پر۔ یہ تاریخی پہل روایتی ایندھن پر مبنی ہاربر گس سے ہرے بھرے، زیادہ پائیدار متبادلات کی طرف منتقلی کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے، جو کہ ماحولیاتی پائیداری کے لیے ہندوستان کے عزم اور اس کے سمندری شعبے کی ترقی میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف ملک کے ماحولیاتی اہداف سے ہم آہنگ ہے بلکہ بحری صنعت میں گھریلو اختراعات اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے ’میک ان انڈیا‘ کے لیے ہندوستان کے عزم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ [9]

مئی 2024 میں اعلان کردہ ”ہیج کراسنگ“ میں گرین شپنگ اور ڈیجیٹلائزیشن پر توجہ مرکوز کرنے والے پانچ بڑے اعلانات شامل ہیں: ایم او پی ایس ڈبلیو گرین ٹنگ ٹرانزیشن پروگرام کے تحت گرین شپنگ کو فروغ دینے کے لیے 30 فیصد مالی مدد فراہم کرے گا، جواہر لال نہرو پورٹ، وی اوچد ممبرانار پورٹ، پارادیپ پورٹ، اور دین دیال پورٹ دودو گرین گس خریدیں گے، دین دیال پورٹ اور وی اوچد ممبرانار پورٹ، توتیکورین کو گرین ہائیڈروجن، مہس کے طور پر تیار کیا جائے گا، دریا اور سمندری سفر کی سہولت اور نگرانی کے لیے ایک سنگل ونڈو پورٹل قائم کیا جائے گا اور جواہر لال نہرو پورٹ اور وی اوچد ممبرانار پورٹ، توتیکورین کو اسمارٹ بندرگاہوں میں تبدیل کیا جائے گا۔ [10]

ہرٹ نوکا (گرین ویسل) پہل: اندرون ملک جہازوں کے لیے ہرٹ نوکا کے رہنما خطوط شروع کیے گئے ہیں جن کا مقصد اندرون ملک آبی گزرگاہوں میں سبز ٹیکنالوجی کو اپنانے کو فروغ دینا ہے۔ [11]

کوسٹل گرین شپنگ کوریڈور: ایک کوسٹل گرین شپنگ کوریڈور قائم کیا جائے گا، جس میں کانڈلا-توتیکورین کوریڈور ایس سی آئی، دین دیال پورٹ اتھارٹی (ڈی پی اے) اور وی اوچد ممبرانار پورٹ اتھارٹی (وی او سی پی اے) کی شراکت میں تیار کیا جانے والا پہلا کوریڈور ہوگا۔ [12]

ساگر مالا پروگرام: ہندوستان کو عالمی سمندری مرکز میں تبدیل کرنے کی ایک فلیگ شپ پہل ایم آئی وی 2030 اور میری ٹائم امرت کال ویشن 2047 کا ایک بنیادی ستون ہے۔ یہ پروگرام لاجسٹک لاگت کو کم کرنے، تجارتی کارکردگی کو بڑھانے اور ہوشیار اور سبز ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے ذریعے روزگار پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ اس کے تحت 2035 تک 5.8 لاکھ کروڑ روپے کے 840 پروجیکٹوں پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے، جس میں 1.41 لاکھ کروڑ روپے کے 272 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور 1.65 لاکھ کروڑ روپے کے 217 پروجیکٹ جاری ہیں۔ [13]

صاف بندرگاہیں: گرین ٹیک اور طریقوں کے ذریعے اخراج کو کم کرنا [14]

ہندوستانی بندرگاہیں اخراج کو کم کرنے اور پائیداری کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے صاف ایندھن، ساحلی بجلی، برقی آلات، ایل این جی اور گرین ہیلٹ کی طرف رخ کر رہی ہیں۔

بندرگاہوں پر گاڑیوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے صاف ایندھن: ہندوستانی بندرگاہوں نے 2030 تک صاف ایندھن-سی این جی، ایل این جی اور بجلی کی طرف 50% گاڑی سوئچ حاصل کرنے کا ہدف رکھا ہے۔



• بندرگاہ ماحولیاتی نظام کے اندر جہازوں کے ذریعے ہوا کے اخراج کو کم کرنا: کرین، اے سی اور دیگر آلات چلانے والے جہاز گھنٹوں برتھ پر رہتے ہیں، جس سے بڑے پیمانے پر اخراج ہوتا ہے۔ ساحل سے جہاز کی طاقت زمین سے صاف توانائی دیتی ہے، کاٹنے:

• بندرگاہ کے ساز و سامان کی برق کاری: بیٹری یا الیکٹرک ڈرائیو ٹرینیں ڈیزل انجنوں کے مقابلے میں بہتر ایکونومکس پیش کرتی ہیں۔ لہذا، بہت سی عالمی بندرگاہیں ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے اور بیک وقت آپریشنل لاگت کو کم کرنے کے لیے تمام آلات کی برق کاری کا انتخاب کر رہی ہیں۔ ہندوستانی بندرگاہیں 2030 تک 50 فیصد سے زیادہ برقی مواد ہینڈلنگ آلات حاصل کرنے کے مقصد سے پورے ہندوستان میں دو مراحل پر مشتمل بجلی کاری پروگرام چلائیں گی۔

1. مرحلہ اول: کرین جو مواد کو ساحل سے جہاز میں منتقل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور اس کے برعکس
2. مرحلہ دوم: بندرگاہ کے علاقے e.g. پر سامان منتقل کارگو. آر ٹی جی سی، ریج اسٹیکرز، اسٹراڈل کیریئرز، فورک لفٹس وغیرہ
- ایل این جی بنکرنگ: چھوٹے پورٹ کرافٹس/ٹرکوں اور جہازوں کو ایل این جی میں تبدیل کرنا ہندوستان میں دستیاب ایل این جی کی روڈ ڈیلیوری اور بنکرنگ کی سہولیات پر غور کرنے کے قابل ایک قدم ہے۔ مرحلہ اول: ایل این جی جہازوں کے لیے آگاہی۔ یورپ، ایشیا اور امریکہ کی معروف عالمی بندرگاہیں فعال طور پر ایل این جی بنکرنگ کو نافذ کر رہی ہیں۔ ایل این جی ایندھن کے وسیع پیمانے پر معروف فوائد درج ذیل ہیں:

1. سی او ٹو کا کم اخراج، پی ایم اور این او-ڈیزل سے 80 فیصد کم
2. حدود سمندری بنکرنگ میں سلفر کا مواد 0.5 فیصد تک-آئی ایم او کے اصولوں کی تعمیل

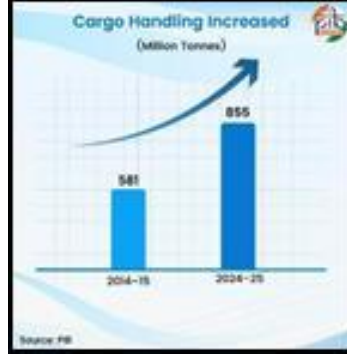
3. ڈیزل سے 40 فیصد-50 فیصد سستا

- دھول کے اخراج کا انتظام: ہندوستانی بندرگاہوں پر ہوا کا اخراج بنیادی طور پر خشک بلک میٹریل کے کنٹینر ہینڈلنگ اور ڈیزل کی کھپت سے ہوتا ہے، جبکہ دھول کا اخراج کونکے اور لوہے جیسے بلک میٹریل کے اسٹوریج اور ہینڈلنگ سے ہوتا ہے۔ ڈیزل فی بندرگاہ ہر سال 500 کلو لیٹر سے 5000 کلو لیٹر تک کا استعمال کرتا ہے، جو کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی خطرناک گیس کا اخراج کرتا ہے۔ معروف بندرگاہیں ہوا اور دھول کے اخراج کو کم کرنے کے لیے کارکردگی بڑھانے کی تکنیکوں کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستانی بندرگاہوں نے تمام بندرگاہوں پر خود کار نگرانی کو نافذ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ اخراج کی نگرانی شروع کر دی ہے۔



گرین بیلٹ: ہندوستانی بندرگاہیں مفروز اخراج کو پکڑنے، شور کو کم کرنے اور جمالیات کو بہتر بنانے کے لیے گرین بیلٹ تیار کر رہی ہیں۔ گرین بیلٹس کے بڑے فوائد میں حیاتیاتی تنوع کی حمایت کرنا، مائیکرو کلائمیٹ کو برقرار رکھنا، مٹی کی نمی کو برقرار رکھنا، کٹاؤ کو کنٹرول کرنا، ساحلوں کی حفاظت کرنا، زیر زمین پانی کو ری چارج کرنا، اور CO₂ جیسے آلودگیوں کو جذب کرنا شامل ہیں۔ ایم او ای ایف اینڈ سی نے ہوا اور شور کی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے بندرگاہوں کے ارد گرد 33 فیصد گرین ایریا (بشمول زمین کی تزئین) کو لازمی قرار دیا ہے۔ موجودہ کوریج 3 فیصد سے 36 فیصد تک مختلف ہوتی ہے۔ زیادہ تر بندرگاہیں زمین کی رکاوٹوں کی وجہ سے جدوجہد کرتی ہیں۔ تمام بندرگاہوں کو 5 سال کے اندر مواد کی ہینڈلنگ کے علاقوں کے قریب گرین بیلٹ بڑھانا چاہیے، ضرورت پڑنے پر متبادل دستیاب زمین کا استعمال کرنا چاہیے، اور ایم او ای ایف اینڈ سی کے ساتھ زمین کے نئے پیکڈ اختیارات پر متبادلہ خیال کرنا چاہیے۔

پورٹس بل 2025: گلوبل گرین لیڈر شپ کے لیے جدید قانون



انڈین پورٹس بل، 2025: انڈین پورٹس بل، 2025 کے ساتھ، ہندوستان کیچ اپ موڈ سے عالمی سمندری قیادت کی طرف بڑھتا ہے۔ نیا قانون ہندوستانی بندرگاہوں کے لیے عالمی سبز معیارات، آفات کے لیے تیاری کا حکم دیتا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں ہندوستان کے سمندری شعبے میں ڈرامائی طور پر توسیع ہوئی ہے۔ بڑی بندرگاہوں پر کارگو ہینڈلنگ مالی سال 2024-25 میں ریکارڈ 855 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جبکہ مالی سال 2014-15 میں یہ 581 ملین ٹن تھی۔ اسی عرصے میں بندرگاہ کی صلاحیت میں تقریباً 87 فیصد اضافہ ہوا۔ بحری جہازوں کے لیے اوسط ٹرن اراؤنڈ ٹائم کو نصف کر کے 48 گھنٹے کر دیا گیا ہے، جو عالمی معیارات سے ملتا جلتا ہے۔ ساحلی جہاز رانی کی مقدار دو گنی سے بھی زیادہ ہو گئی، جس میں 118 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر کارگو کی نقل و حرکت میں تقریباً سات گنا اضافہ ہوا۔ ہندوستانی بندرگاہیں عالمی سطح پر پہچان حاصل کر رہی ہیں، جن میں سے نو عالمی بینک کے کنٹینر پورٹ پر فارمنس انڈیکس میں شامل ہیں۔ پھر بھی، صنعت کے قائدین طویل عرصے سے 1908 کے فرسودہ فریم ورک کو تبدیل کرنے کے لیے ایک جدید قانون کا مطالبہ کر رہے تھے۔

[15]

ہندوستان کی گلوبل گرین میری ٹائم پارٹنرشپس اور ڈائلاگ

ہندوستان سبز، ڈیجیٹل اور پائیدار سمندری ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے عالمی سطح پر شراکت داری کر رہا ہے اور کلیدی ڈائلاگ کی میزبانی کر رہا ہے۔

- **ساگر منتھن:** ساگر منتھن عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، اور بصیرت کا اشتراک کرنے اور سمندری شعبے کے مستقبل کی تشکیل کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم پیش کرتا ہے۔ نیلی معیشت، عالمی سپلائی چین، سمندری رسد اور پائیدار ترقی پر محیط اہم موضوعات کے ساتھ، بات چیت کا مقصد ایک متحرک اور مستقبل کے لیے تیار سمندری ماحولیاتی نظام کے لیے ایک جرات مندانہ، قابل عمل راستہ تیار کرنا ہے۔ اس کا ڈھانچہ چار باہم مربوط موضوعات کے گرد گھومتا ہے، ہر ایک سمندروں کے مستقبل کی تشکیل کرنے

والے اہم چیلنجوں اور مواقع سے نمٹتا ہے۔ [16]



چار مرکزی موضوعات یہ ہیں:

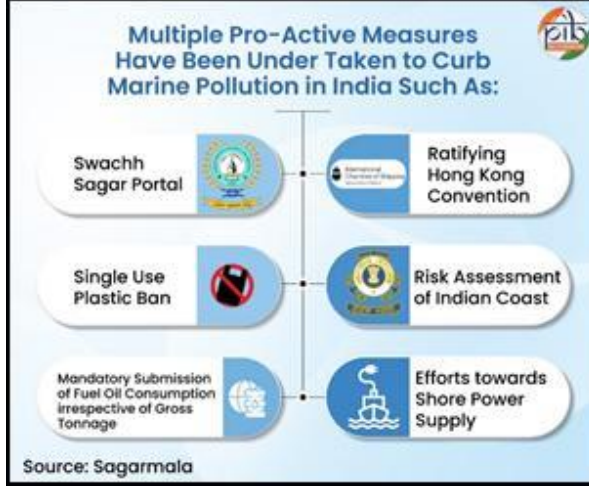
جے این پی اے ممبئی میں گرین اینڈ ڈیجیٹل میری ٹائم کوریڈورز ڈائیلاگ: ایم او پی ایس ڈبلیو کے زیر اہتمام جواہر لال نہرو پورٹ اتھارٹی (جے این پی اے) اور انڈین پورٹس ایسوسی ایشن (آئی پی اے) نے اگست 2025 میں ممبئی میں ”گرین اینڈ ڈیجیٹل میری ٹائم کوریڈورز پریذیڈنٹس ڈائیلاگ“ کا انعقاد کیا۔ جے این پی اے ”سبز، ہوشیار، زیادہ جڑے ہوئے گلیاروں“ کی طرف ایک راستہ تیار کرنے کے لیے اہم تھا۔ دن بھر کے مکالمے میں سمندری اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی کامیابیوں اور بین الاقوامی تعاون پر موضوعاتی اجلاس پیش کیے گئے، جس کے بعد چکدار اور پائیدار سمندری اقتصادی راہداریوں پر پینل مباحثے ہوئے۔ [17]

ہندوستان-سنگاپور: مرکزی حکومت کے تحت سنگاپور کے ساتھ دو طرفہ تعلقات تمام شعبوں میں پھیل چکے ہیں۔ انڈیا-سنگاپور گرین اینڈ ڈیجیٹل شپنگ کوریڈور کم اخراج والی ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں تیزی لائے گا، ڈیجیٹل ٹولز کو مضبوط کرے گا اور سمندری کارروائیوں کو تبدیل کرے گا۔ گرین شپنگ، قابل تجدید توانائی اور سمندری اختراع میں تعاون پائیدار مستقبل کی طرف منتقلی کو تیز کرے گا۔ [18]

• گرین شپنگ کانٹیکٹ، ممبئی: یہ کانٹیکٹ بین الاقوامی ڈی کاربونائزیشن کے اہداف کے مطابق سمندری شعبے میں پائیداری کو آگے بڑھانے کے ہندوستان کے عزم پر مرکوز تھا۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر نے جی ٹی ٹی پی اور ہرت نوکا (گرین ویسل) جیسے اقدامات پر زور دیا ہندوستان ہرت ساگر گرین پورٹ کے رہنما خطوط کے ساتھ گرین گیٹ وے بھی تیار کر رہا ہے اور الگ شپ ری سائیکلنگ پروگرام کے ذریعے پائیدار جہاز کی ری سائیکلنگ میں عالمی کوششوں کی قیادت کر رہا ہے۔

[19]

گرین شپنگ اور سمندری آلودگی پر قابو پانے کے لیے ہندوستان کا اسٹریٹجک فریم ورک [20]



ہندوستان آج گرین شپنگ اور سمندری آلودگی پر قابو پانے کے لیے ایک مضبوط اسٹریٹجک فریم ورک تیار کر رہا ہے:

بندر گاہوں کے ذریعہ ہندوستان کی مضبوط آئل-اسپیل رسپانس پلاننگ:

1. ہندوستانی بندر گاہیں بحریہ جیسے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے مضبوط آئل-اسپیل رسپانس پلان (e.g. اسپیل کنٹرول اور ایمر جنسی مینجمنٹ پلان) تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔
2. ہندوستانی بندر گاہوں نے تیل کے پھیلنے کے واقعات کا زیادہ سے زیادہ پتہ لگانے اور نگرانی کے لیے سیٹلائٹ امیج پر مبنی نگرانی کا نظام شروع کیا ہے۔
3. ہندوستانی بندر گاہیں تیزی سے اور موثر تیل کے بہاؤ کے رد عمل کی کارروائیوں کی ضمانت کے لیے تیل کی حساسیت کے نقشے بناتی ہیں۔
4. ہندوستانی بندر گاہیں اپنی آئل اسپیل رسپانس پلاننگ میں ماحولیاتی حساس علاقوں/ریسیپٹرز وغیرہ، مینگرو، مرجان، آبی زراعت کے منصوبوں، ساحلوں کو ترجیح دیتی ہیں۔

نتیجہ

ہندوستان ایک تبدیلی لانے والے سمندری دور کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ جو اپنے وسیع ساحل، بڑھتی ہوئی صنعتی صلاحیت اور اسٹریٹجک پوزیشن کو نہ صرف تجارت اور رابطے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرتا ہے بلکہ پائیداری اور لچک کی میراث کو بھی مستحکم کرتا ہے۔ دوراندیش پروگراموں، قانون سازی کی اصلاحات اور گرین شپنگ اقدامات کے ذریعے، ملک مستقبل کے لیے اپنے سمندری ماحولیاتی نظام کو دوبارہ ترتیب دے رہا ہے: صاف بندر گاہیں، کم اخراج والے بیڑے، اسمارٹ انفراسٹرکچر اور جامع مواقع۔ جیسا کہ ہندوستان 2047 کی طرف اپنا راستہ طے کر رہا ہے، وہ نہ

صرف ایک ابھرتی ہوئی سمندری طاقت کے طور پر، بلکہ سمندروں کے ایک ذمہ دار محافظ، عالمی سطح پر مسابقتی معیشت اور کرہ ارض کی فلاح و بہبود کے لیے پر عزم شراکت دار کے طور پر بھی ایسا کر رہا ہے۔

حوالہ جات:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182946>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105136>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105085>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182563>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2045946>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2074644>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155480>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2109521>
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155063&NoteId=155063&ModuleId=3>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2155845>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2167305>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157621>

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت

<https://shipmin.gov.in/sites/default/files/Harit%20Sagar%20-%20Green%20Port%20Guidelines%20.pdf>

ساگرمالا

[MIV 2030 Report.pdf](#)